

67926 - کیا اپنے ملازمین اور خادموں کو زکاة دے سکتا ہے؟

سوال

کیا ملازمین مثلاً ڈرائیور، اور خادمہ پر زکاة کا مال صرف کرنا جائز ہے؟ اور رشتہ داروں میں سے زکاة کے مستحق افراد کی تحدید کیسے کی جا سکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

اگر ڈرائیور اور گھریلو خادمہ زکاة کے مستحقین میں شامل ہوتے ہوں تو ان پر زکاة صرف کرنے میں کوئی حرج نہیں، مثلاً وہ اتنے غریب اور مسکین ہیں کہ انہیں ملنے والی تنخواہ سے اہل خانہ کا خرچہ بھی پورا نہیں ہوتا، تو فرمانِ الہی کے مطابق زکاة کے مصارف یہ ہیں:

(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ)

ترجمہ: زکاة تو صرف فقراء، مساکین، اور اس پر کام کرنے والے، اور تالیفِ قلب میں، اور گردنیں آزاد کرانے میں، اور قرض داروں کے لیے، اور اللہ کے راستے میں، اور مسافروں کے لیے ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کردہ ہے، اور اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے۔ التوبة / 60

چنانچہ اگر وہ مذکورہ مصارف میں شامل ہوتے ہیں تو انہیں زکاة دینے میں کوئی حرج نہیں۔

لیکن قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ اس میں مالک [صاحبِ عمل] کی کوئی مصلحت نہیں ہونی چاہیے، مثلاً بعد میں ان سے ایگریمنٹ اور معاہدے سے زیادہ کام کرائے، یا پھر ان کے کچھ حقوق ادا نہ کرے، اور مالک انہیں زکاة کا مال ادا کردے تا کہ وہ اپنے ان حقوق سے دستبردار ہو جائیں، وغیرہ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

اگر کسی تاجر کے پاس دوکان یا کمپنی میں چھ سو ریال تنخواہ پر ملازم ہوں تو کیا تاجر انہیں زکاة کا مال دے سکتا ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"جی ہاں اگر وہ زکاة کے مصارف اور مستحقین میں شامل ہوتے ہوں تو انہیں زکاة دی جاسکتی ہے، مثلاً ان کے اہل و عیال کے لیے یہ تنخواہ کافی نہ ہوتی ہو، یا پھر وہ مقروض ہوں اور ان کی تنخواہ سے قرض کی ادائیگی نہ ہو سکتی ہو، یا اس طرح کا کوئی اور سبب، الغرض کہ وہ زکاة کے مستحق افراد میں شامل ہوتے ہوں تو انہیں زکاة دینے میں کوئی حرج نہیں چاہیے وہ آپ کے پاس ملازم یا خادم ہی کیوں نہ ہوں" انتہی

"فتاوی الزکاة" (350)

اور فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبد الکریم بن عبد اللہ الخضیر سے پوچھا گیا:

میرے پاس مسلمان خادم ہیں تو کیا میں اپنے مال کی زکاة انہیں ادا کر سکتا ہوں؟

شیخ کا جواب تھا:

"جب ملازم کو اس کی اجرت اور تنخواہ پوری دی جائے پھر بھی اس کی ضروریات پوری نہ ہوتی ہوں یعنی اس کی تنخواہ ضروریات کے لیے کافی نہ ہوتی ہو تو اسکی ضروریات پوری کرنے کیلئے زکاة دینے میں کوئی شرعی مانع نہیں ہے؛ لیکن شرط یہ ہے کہ کام کی مصلحت کو پیش نظر رکھتے ہوئے انہیں زکاة نہ دی جائے۔ انتہی

دوم:

اور جن اقربا اور رشتہ داروں کو زکاة دینا صحیح ہے اس کے بارہ میں سوال نمبر (21801) اور (21810) کے جواب میں بیان کیا جا چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .